151

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲۱ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۰ فتح ۱۳۵۰ھ ش ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۸ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۹ دسمبر ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب توجہ کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے ۔ آمین ❁

جماعتِ احمدیہ اپنی شاندار روایات کے مطابق استحکامِ پاکستان کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں پیش کرے

دُعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن کو ناقابلِ تسخیر بنادو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ضروری ارشاد

۱۹۶۵ء میں جب ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے احبابِ جماعت کے نام ایک خاص پیغام میں یہ فرمایا تھا کہ ہر احمدی حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرتے ہوئے ملک کی حفاظت اور دفاع کی خاطر ہر ممکن قربانی پیش کرے اور دُعاؤں میں لگا رہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو فتح و نصرت اور کامیابی عطا فرمائے۔

اسوقت پھر ملک انہیں حالات سے دوچار ہے جو ۱۹۶۵ء میں رُونما ہوئے تھے۔ اِس لئے ذیل میں بطور یاددہانی حضور رضی اللہ عنہ کا پیغام دوبارہ درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

"احبابِ جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کو علم ہے کہ ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا ہے اور پاکستان میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مَیں پاکستان کے تمام احمدیوں کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے حکومتِ پاکستان سے ہر طرح تعاون کریں اور استحکامِ پاکستان کے لئے ہر قسم کی قربانیاں بشاشت کے ساتھ پیش کرتے ہوئے حُبّ الوطنی کا ثبوت دیں اور اپنے ربِّ رحیم سے دُعائیں بھی کرتے رہیں کہ ہمارا وہ مہربان خدا حق و صداقت اور انصاف کی فتح کا دن ہمیں جلد تر دکھائے۔

کوئی احمدی مرد اور عورت اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کو ہرگز نہ چھوڑے سوائے اس کے کہ حکّامِ وقت دفاعی مصالح کے پیشِ نظر ان مقامات کو خالی کروانا چاہتے ہوں۔

دُعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن کو مستحکم اور ناقابلِ تسخیر بنادو ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسّلام

مرزا بشیر الدین محمود احمد"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ر فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مقدر کا ستارہ بن کر چمکنے کا وقت

موجودہ نازک حالات میں جبکہ بھارت نے پاکستان کے دونوں بازوؤں پر حملہ کر کے ہمارے وطنِ عزیز کو صفحۂ ہستی سے مٹانے سے متعلق اپنے ناپاک عزائم کو از خود طشت از بام کر دیا ہے، صدرِ مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خاں نے قوم کے نام ۴ر دسمبر کو جو پیغام نشر فرمایا ہے اس کے آخر میں آپ نے پاکستان کی بہادر و شیر دل افواج اور پاکستانی عوام ہر دو کو مخاطب کر کے انہیں ان کے فرائض کی طرف بہت ہی مؤثر انداز میں توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"میرے عزیز ہموطنو! میرے برّی، بحری اور فضائی افواج کے پیارے مجاہدو! آزمائش کی ایسی گھڑی میں ہی قومیں اپنے مقدر کا ستارہ بن کر چمکتی ہیں اور جوشِ ایمانی سے اپنی تمام مشکلات پر قابو پا کر منزل کو پا لیتی ہیں" آپ بالکل پُرسکون رہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو ملک کے دفاع کے لئے کام کرنا ہے۔ قومی اتحاد برقرار رکھیئے اور اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین رکھیئے کہ اگر ہم ثابت قدم رہے تو اللہ یقینی فتح ہمیں عطا کرے گا۔"

موجودہ آزمائش جس میں سے آجکل ہماری قوم گزر رہی ہے کی علتِ غائی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ اس آزمائش میں پورا اُترنے پر ہمیں اور ہمارے وطن کو بہت عظیم الشان کامیابیوں، ترقیوں اور نیک نامیوں سے نوازنا چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں موقع عطا فرمایا ہے کہ ہم آزمائش کی اس گھڑی میں مقدر کا ستارہ بن کر چمکیں اور جوشِ ایمانی سے اپنی تمام مشکلات پر قابو پا کر دفاعِ وطن کے مستقل انتظام کی منزلِ مقصود کو پا لیں۔ قوموں کو ترقی ہمیشہ آزمائشوں کی بھٹی میں سے گزر کر ہی ملا کرتی ہے۔

اس لحاظ سے اس آزمائش کا آنا بھی اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت ثابت ہو سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر کے جن کی طرف صدرِ مملکت نے ہمیں توجہ دلائی ہے اپنے آپ کو اُن ترقیوں، کامیابیوں اور بلندیوں کا اہل اور مستحق ثابت کریں جن سے خدا تعالیٰ ہمیں نوازنا چاہتا ہے اور اس طرح اپنے مقدر کا ستارہ بن کر چمکیں اور اس طرح دُنیا کو ایک بار پھر بتا دیں کہ ہم وہ قوم ہیں جو ہمیشہ آزمائشوں میں سے سُرخرو ہو کر نکلتی ہے۔

ہماری بہادر اور شیر دل افواج اپنے فرائضِ منصبی کو جس بے جگری اور جوانمردی سے ادا کر رہی ہیں اور جس طرح انہوں نے ہر محاذ پر اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کی افواج کے دانت کھٹے کر دکھائے ہیں اُس پر ایک دُنیا حیران ہے۔ انہوں نے بہادری و شجاعت اور مردانگی و جوانمردی کے جوہر دکھا کر اپنے مثالی کارناموں سے بین الاقوامی نقطۂ نظر کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ بعض وہ قومیں جو بھارت کی حاشیہ بردار بنی ہوئی تھیں اب اُس کی جارحیت کا مُنہ توڑ جواب دینے میں پاکستانی افواج کے کارناموں سے متأثر ہو کر اُنہوں نے بھی جارح کو مطعون کرنا اور اُسے موردِ الزام ٹھہرانا شروع کر دیا ہے۔

جس جذبہ و جوش اور ایمانی قوّت کے ساتھ ہماری مایۂ ناز افواج جانوں پر کھیل کر دفاعِ وطن کا فریضہ ادا کر رہی ہیں، اُسی جذبہ و جوش اور ایمانی قوّت کا مظاہرہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے فرائضِ منصبی کی کماحقہٗ ادائیگی میں کرنا چاہیئے۔ اور پھر اس امر کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہماری ہر حرکت و سکون ایسی ہو کہ جس کے نتیجہ میں قومی اتحاد بہر حال مضبوط سے مضبوط تر ہوتا رہے۔

آج یہ ہم سب کی سب سے اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ اور اس ذمہ داری کی طرف ہی صدرِ مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے ہم سب اہلِ وطن کو توجہ دلائی ہے اور یہی وہ ذمہ داری ہے جس کی بالخصوص ایسے نازک مواقع پر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اُمتِ مسلمہ کو تلقین کی ہے اور اس ذمہ داری کا خاطر خواہ خیال نہ رکھنے کے خطرناک نتائج سے خبردار فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کافروں کے ساتھ مقابلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ (الانفال آیت ۴۷)

یعنی باہم اختلاف کرنے اور افتراق پھیلانے سے باز رہو، اگر باز نہ آؤ گے تو دل چھوڑ بیٹھو گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی یعنی تم دشمن کے مقابلہ میں کمزور پڑ جاؤ گے۔

جہاں تک ہم عوام یعنی جملہ اہلِ پاکستان کا تعلق ہے انتہائی کڑی آزمائش کے موجودہ دور میں یہی ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی کماحقہٗ ادائیگی پر ہی ہمارا اس آزمائش میں سے سُرخرو ہو کر نکلنا موقوف ہے، اور اسی کے بل پر ہم اس آزمائش میں سے گزر کر اُس منزلِ مقصود کو پا سکتے ہیں جسے ہم اس میں سے کامیابی سے گزرے بغیر نہیں پا سکتے تھے۔ خدا نے ہمیں اپنے مقدر کا ستارہ بن کر چمکنے کا ایک موقع عطا کیا ہے اور اس لئے عطا کیا ہے کہ وہ ہمیں ہمارا مقصود و مطلوب عطا کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہم اپنی اس ذمہ داری کو ادا کر دکھاتے ہیں اور جسے ادا کرنا قطعاً مشکل نہیں تو یہ خدائی تقدیر ہے جسے دُنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی کہ دشمن بہرحال مغلوب ہو گا اور یقیناً یقیناً ہم ہی فتحیاب ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

سخاوت کا صلہ سفاکی

بھارت سالہا سال تک مغربی طاقتوں سے اقتصادی امداد کی آڑ میں بہت بھاری رقوم اینٹھتا رہا ہے۔ پاکستان نے ان طاقتوں کو لاکھ سمجھایا کہ بھارت اس اقتصادی امداد کو فوجی تیاریوں پر خرچ کر رہا ہے اور ان فوجی تیاریوں کا مقصد پاکستان کو ختم کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہے لیکن یہ بات ان کے دماغوں میں نہ بیٹھی۔ اب جبکہ بھارت نے روس کی شہ اور امداد کے بل پر مشرقی اور مغربی پاکستان پر وحشیانہ حملہ کر کے نام نہاد اور سراسر فرضی "بنگلہ دیش" کی محض کاغذی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے تو مغربی طاقتوں کی آنکھیں کھلی ہیں۔ چنانچہ انگلستان کے اخبار "ڈیلی ایکسپریس" نے اپنے ایک حالیہ ایڈیٹوریل میں بھارت کی بدنیتی اور بدباطنی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے:-

"مسز گاندھی دُنیا میں بھارت کے لئے عزت و احترام کے آخری احساس کو بھی تباہ کرنے پر تُلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے اپنے آنجہانی والد پنڈت نہرو کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے جارحیت کا ایک خاندانی ریکارڈ قائم کر دکھایا ہے۔

ایک پیڑھی اور نسل (یعنی پچیس ۲۵ سال) تک اس خاندان کے نہروؤں نے برطانیہ اور امریکہ سے اربوں پونڈ کی رقوم اینٹھ کر مغربی طاقتوں کو خوب اُلّو بنایا۔ اب یہ لوگ اس سخاوت کا صلہ اپنے پڑوسیوں پر بمباری کی شکل میں دے رہے ہیں۔

برطانیہ اور اس کے دولتِ مشترکہ کے ساتھیوں کو چاہیئے کہ وہ نئی دہلی پر زیادہ سے زیادہ اقتصادی دباؤ ڈال کر بھارت کی جارحیت کو ختم کرانے میں صدر نکسن کا ساتھ دیں۔ مسز گاندھی کو یہ محسوس کرنے پر مجبور کر دینا چاہیئے کہ نہرو خاندان کی خیرسگالی اور نیک نامی کا دیوالہ نکل چکا ہے۔"

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۷ر دسمبر ۱۹۷۱ء صفحہ ۵)

نعرۂ حق!

اللہ کی نصرت پہ ہے ایمان ہمارا
ہے سب کا جو والی۔ وُہ نگہبان ہمارا
حاصل ہمیں ہر شکل میں تائید ہے اُس کی
حامی ہے ہر اک حال میں قرآن ہمارا
ہر گام پہ ہم کو جو سہارا ہے اُسی کا
ہر مرحلۂ زیست ہے آسان ہمارا
مجبور کی امداد ہے توقیر ہماری
مظلوم کی تائید ہے ایمان ہمارا
پھر بدر کے میدان سے ہونے کو ھے بالا
وُہ نازِ جہاں۔ پرچم ذی شان ہمارا

(عبدالسلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے ملک اور اپنی قوم اور اپنے مذہب کی عزت بچانے کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار ہو جاؤ

ملک کی حفاظت کرنا بھی جہاد ہے اور اس میں حصہ لینا ایمان کی سلامتی کیلئے ضروری ہے

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیام پاکستان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام پاکستانیوں کو بالعموم اور جماعت احمدیہ کے افراد کو بالخصوص مخاطب کر کے بار بار ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل فرمایا ہے کہ اس نے تمہیں ایک آزاد مملکت عطا کر دی۔ اب اس کی حفاظت کرنا اس کو مضبوط بنانا اور اس کے عزت و وقار کو بلند رکھنا ہمارا فرض ہے اس کے لئے کسی قربانی (جانی ہو یا مالی) کی بھی ضرورت پڑے ہم وہ قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ و تیار رہیں۔ حضور کے بعض ارشادات ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

"پاکستان کے ہر مسلمان مرد اور عورت کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے یا تو عزت اور فتح کی زندگی بسر کرنی ہے یا عزت اور فخر کی موت اُس نے مرنا ہے یہی ایک رستہ جس پر ہر شریف انسان کو چلنا چاہیئے کہ یا تو وہ دشمن پر فتح پائے یا عزت کی موت مرے۔

حیدر علی میسور کا ایک مسلمان بادشاہ تھا .... یہ آخری مسلمان بادشاہ تھا جس میں اسلامی غیرت پائی جاتی تھی حیدر آباد ...... نے ہر دفعہ میسور کی اس حکومت کو تباہ کرنے کے لئے انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ جب بنگلور پر انگریزوں نے آخری حملہ کیا تو سلطان حیدر علی قلعہ کی ایک جانب فصیل کے پاس اپنی فوجوں کو لڑائی کے لئے تربیت دے رہا تھا کہ ایک جرنیل اس کے پاس بھاگا بھاگا آیا اور اس نے کہا۔ بادشاہ سلامت اس وقت کہیں بھاگ جائیے کسی غدار نے قلعہ کا دروازہ کھول دیا ہے اور انگریزی فوج قلعہ کے اندر داخل ہو کر مارچ کرتی ہوئی آگے بڑھتی چلی آ رہی ہے ابھی کچھ رستے خالی ہیں۔ آپ آسانی سے ان رستوں کے ذریعہ بھاگ سکتے ہیں۔ حیدر علی نے نہایت حقارت کے ساتھ اُس کی طرف دیکھا اور کہا تم کہتے ہو میں بھاگ جاؤں یاد رکھو شیر کی دو گھنٹہ کی زندگی گیدڑ کی دو سو سال کی زندگی سے بہتر ہے۔ یہ کہا اور تلوار اپنے ہاتھ میں لی اور سپاہیوں کے ساتھ ملکر انگریزوں سے لڑتا ہوا مارا گیا اور اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ تو جرأت اور بہادری ایسی چیز ہے جو دنیا میں انسان کا نام عزت کے ساتھ قائم رکھتی ہے۔ تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں کہ فلاں نے جنگ کے موقع پر اس طرح بزدلی دکھائی کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں جن کو تاریخ نے یاد رکھا ہو کبھی تم نے کام چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے یہ قربانیاں کرنے والے مرد بھی ہوتے ہیں عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ اور بچے بھی ہوتے ہیں۔ اسلامی تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اور یورپین تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں اور تو اور بعض نابالغ بچوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں جن کی مثال بڑے بڑے بہادروں میں بھی نہیں ملتی۔ پس

انا اعطینٰک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ھو الابتر کے الفاظ گو ایک رنگ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر چسپاں ہوتے ہیں مگر ایک رنگ میں آج کہ ہر فرد کے سامنے یہ الفاظ رہنے چاہئیں انا اعطینٰک الکوثر خدا نے آپ لوگوں کو ایک آزاد حکومت دیدی ہے جس میں اسلامی طریقوں پر عمل کرنے کا آپ لوگوں کے لئے موقع ہے اب اس دوسرے حصہ کو پورا کرنا مسلمان کا کام ہے فصل لربک وانحر وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں۔ عبادتیں بجا لائیں اور اپنی زندگی کو اسلامی زندگی بنائیں اس کے ساتھ ہی وہ اپنے ملک اور اپنی قوم اور اپنے مذہب کی عزت بچانے کے لئے ہر قربانی کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ یہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر مسلمان ان پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے وعدہ کرتا ہے ان شانئک ھو الابتر وہ دشمن جو آج انہیں کچلنا چاہتا ہے خود کچلا جائیگا وہ دشمن جو انہیں تباہ کرنا چاہتا ہے خود تباہ ہو جائے گا صرف اس احسان کے بدلے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا ہے کہ اس نے انہیں کوثر بخشا اللہ تعالیٰ ان سے دو باتیں چاہتا ہے ایک یہ کہ وہ اپنا دین درست کریں اور

عبادت

اور دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائیں اور دوسرے یہ کہ وہ اپنے دین اور مذہب کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کریں جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان شانئک ھو الابتر یہ مت خیال کرو کہ تم تھوڑے سے ہو یہ مت خیال کرو کہ تم کمزور ہو اگر اس جذبہ اور نظریہ اور ایمان سے تم کھڑے ہو گئے تو خدا بے غیرت نہیں خدا بے وفا نہیں وہ چھوڑے گا نہیں جب تک وہ اس زبردست دشمن کو جو تم پر حملہ کر رہا ہے تباہ اور برباد نہ کر دے

یہ ایک چھوٹی سی سورۃ (الکوثر) ہے مگر قومی ترقی اور ذمہ داریوں کی وہ تفصیل جو اس سورۃ میں بیان کیگئی ہے اور اللہ تعالیٰ سے امداد حاصل کرنے کے وہ ذرائع جو اس سورۃ میں بیان کئے گئے ہیں ان کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ سورۃ آج ہر پاکستانی کے سامنے رہنی چاہیئے خصوصاً ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس سورۃ کے مضامین پر غور کرے اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی بنائے کیونکہ جماعت احمدیہ نے ایک نیا عہد خدا تعالیٰ سے باندھا ہے اور نئے عہد پرانے عہدوں سے زیادہ راسخ ہوتے ہیں انہوں نے دنیا کے سامنے اعلان کیا ہے کہ ہم اسلام کی خدمت کریں گے اور ہم اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو قربان کر کے اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں گاڑ دیں گے۔ جب تک اپنے عمل سے وہ یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ ان میں سے ہر مرد اور ہر عورت اس عہد کے مطابق اپنی زندگی بسر کر رہا ہے۔ جب تک وہ یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ اسلام کے لئے فدائیت اور جاں نثاری کا جذبہ ان کا ایک امتیازی نشان ہے اور وہ اپنی ایک ایک حرکت اسی جذبہ کے ماتحت رکھیں گے اس وقت تک اُن کا یہ دعویٰ کہ ہم اسلام کی خدمت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ ایک باطل دعویٰ ہوگا۔ اور ہر دوست اور ہر دشمن کی نگاہ میں انہیں ذلیل کرنے والا ہوگا۔"

تقریر فرمودہ ۱۸ مارچ ۱۹۴۸ء (بحوالہ الانہار لذوات الخمار)

"بادشاہت اپنے ساتھ ذمہ واریاں بھی لاتی ہے جب ملک ہمارے پاس آ چکا ہے تو اس کو بچانا ہمارا کام ہے اب انگریزوں کے خون سے اس ملک کو بچایا نہیں جا سکتا بلکہ خود مسلمانوں کے خون سے اس ملک کو بچایا جائے گا اس سلسلہ میں پاکستان کو چھینے اور اسے ایک جائز حق سے محروم کرنے کیلئے بعض خطرات پیدا کر دئے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر میں نے بار بار جماعت احمدیہ کے افراد کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اٹھیں اور ملک کی خدمت کریں یہ پہلا قدم ہے جو ایک اسلامی علاقہ کی حفاظت کے لئے اٹھایا گیا ہے اس کے بعد وہ وقت بھی آئیگا جب خالص اسلام کی حفاظت کے لئے

جنگیں کرنی پڑینگی

مگر جو شخص پہلا قدم اٹھانے کے لئے تیار نہ ہو اس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ دوسرا قدم اٹھانے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

(رسالہ مصباح جنوری ۱۹۵۰ء)

"ایک زمانہ ایسا تھا کہ غیر قوم ہم پر حاکم تھی اور وہ غیر قوم امن پسند تھی۔ مذہبی معاملات میں وہ کسی قسم کا دخل نہیں دیتی تھی۔ اس کے متعلق شریعت کا حکم یہی تھا کہ اس کے ساتھ جہاد جائز نہیں ..... اور ہماری تعلیم یہی ہوتی تھی کہ امن سے رہو۔ لیکن اس کے بعد زمانہ بدل گیا ...... اور وہ زمانہ آ گیا جس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث صادق آتی ہے کہ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ وَعِرْضِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ جو شخص اپنے مال اور اپنی عزت کے بچاؤ کے لئے مارا جاتا ہے وہ شہید ہوتا ہے۔"

تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ اب تمہاری وطنی حکومت ہے اور وطنی حکومت اور غیر حکومت میں بڑا بھاری فرق ہوتا ہے۔ ہمارے اصول کے مطابق تو غیر حکومت جو امن دے رہی ہو اس کی مدد کرنا بھی ضروری ہوتا ہے اور وطنی حکومت کی مدد کرنا تو اس حدیث کے ماتحت آتا ہے کہ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔ جو شخص اپنے مال اور عزت کا بچاؤ کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہوتا ہے۔"

"قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ صاف طور پر فرماتا ہے کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم کو وہ تکلیفیں نہیں پہنچیں گی جو پہلے لوگوں کو پہنچی ہیں ...... اگر قرآن نے جو کچھ کہا وہ سچ ہے اور اگر احمدیت بھی سچی ہے تو لازماً اپنے ملک کی عزت کی حفاظت کے لئے اس وقت جو موقعہ پیدا ہوا ہے اس میں تمہیں حصہ لینا پڑے گا۔ کیونکہ یہ تغیر اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ترقی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اسلام کی آئندہ ترقی کے لئے زیادہ قربانیاں ہم کو ہندوستان میں دینی ہوں گی یا افریقہ میں۔ لیکن فرض کرو افریقہ میں پیش آتی ہیں تو وہاں کے احمدی ہمارا نمونہ دیکھیں گے اگر ہم اس وقت اپنی جانوں کو قربان کرنے کے لئے آگے بڑھیں گے تو ہم ان سے کہہ سکیں گے .... ہمارے ملک اور ہماری قوم پر جب حملہ ہوا تو ہم نے اس کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کر دیا۔ یہ نمونہ ہے جس سے وہ سبق سیکھیں گے اور اپنی جانوں کو قربان کرنے کے لئے آگے بڑھیں گے۔"

(رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۵۰ء)

"یہ بات بالکل غلط ہے کہ کوئی قوم خون کی ندیوں میں سے آپ ہی آپ گذرنے لگ گئی ہو اور اُسے فوجی مشق کی ضرورت پیش نہ آئی ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو ان مشقوں کو اتنا اہم سمجھتے تھے کہ آپ مسجد میں بھی فنون جنگ کے کرتب دیکھتے تھے اور اپنی موجودگی میں صحابہؓ کا تیر اندازی میں مقابلہ کرواتے تھے انہیں نیزہ بازی سکھاتے تھے انہیں شمشیر زنی کی مشق کراتے تھے ان میں گھوڑ دوڑ کی مہارت پیدا کرتے تھے اور اس طرح اپنی جماعت کو بروقت آنے والے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رکھتے تھے۔"

"جہاد اور جنگ کی تیاری تو چندہ سے بہت زیادہ اہم ہے۔ جیسے نماز پڑھنا فرض ہے اسی طرح دین کی خاطر ضرورت پیش آنے پر لڑائی کرنا بھی فرض ہے۔ یہ کہنا کہ یہ دین کی خاطر جہاد نہیں۔ بالکل لغو بات ہے سوال یہ ہے کہ کیا اگر پاکستان خطرہ میں پڑا تو لڑنے کے لئے فرشتے آئیں گے۔ جب تک تم فوجی فنون نہیں سیکھو گے اس وقت تک تم ملک کی حفاظت کس طرح کر سکو گے اور ملک کی حفاظت بھی تو ایک قسم کا جہاد ہوتا ہے۔ گو وہ سو فیصدی جہاد نہ ہو۔ فرض کرو پاکستان پر حملہ کرنے کے لئے ایک قوم آجاتی ہے۔ تو کیا تم اس وقت اس قوم سے یہ کہو گے کہ ابھی چھ ماہ کے لئے واپس چلے جاؤ۔ ہمیں پتہ نہیں تھا کہ ہمارے ملک پر کوئی حملہ کرنے والا ہے۔ اس لئے ہم نے تیاری نہ کی تھی۔ اب آپ کے حملہ سے ہمیں جہاد کا احساس ہو گیا ہے ہم فوجی ٹریننگ شروع کرنے والے ہیں۔ چھ مہینے کے بعد ہم آپ کو اطلاع دے دیں گے۔ پھر آپ بے شک ہم سے لڑنے کے لئے آجائیں جب تم ایسا نہیں کر سکتے تو تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ اس قسم کے سوالات محض نفس کے بہانے ہیں۔ درحقیقت جب انسان بہانہ بنانے پر آتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ میں کوئی ایسی بات پیش کروں جس سے میں اپنی بریت کر سکوں اور یہ ظاہر کر سکوں کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔ پس جماعت کے دوستوں پر یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر تم اپنے ایمان کو سلامت لے جانا چاہتے ہو اور کسی کے ایمان کی سلامتی میرے اختیار میں نہیں ایمان کو سلامت رکھنے والی تمام باتیں قرآن کریم میں لکھی ہوئی ہیں اگر تم میں وہ باتیں ہوں گی تو تم ایماندار ہو گے اور اگر نہیں ہوں گی تو ایماندار نہیں ہو گے بہرحال اگر تم اپنے ایمان کو اس دنیا سے سلامت لے جانا چاہتے ہو تو تمہیں یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ جن امور کو اسلام نے ایمان کا اہم ترین حصہ قرار دیا ہے۔ ان میں سے ایک جہاد بھی ہے۔ بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ جو شخص جہاد کے موقعہ پر پیٹھ دکھاتا ہے وہ جہنمی ہو جاتا ہے اور جہاد میں کوئی شخص حصہ ہی کس طرح لے سکتا ہے۔ جب تک وہ فوجی فنون کو سیکھنے کے لئے نہیں جاتا۔

"یہ خیال کرنا کہ ہم محبت اور پیار سے تبلیغ کرنے والے ہیں ہمارے ساتھ کسی نے کیا لڑنا ہے۔ رہا یہ کہ ہمارا ملک صلح پسند ہے اس پر کسی نے کیا حملہ کرنا ہے۔ محض جہالت ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر وقت اپنے آپ کو تیار رکھیں اور فوجی ٹریننگ حاصل کریں ...... تاکہ جب کبھی جہاد کا موقعہ آئے یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق کہ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ وَعِرْضِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ ہمیں اپنے ملک اپنے اموال اور اپنی عزتوں کی حفاظت کے لئے قربانی کرنی پڑے تو ہم اس میدان میں بھی سب سے بہتر نمونہ دکھانے والے ہوں۔"

(ایضاً)

"عورتوں کو فنون حرب سے ضرور واقف کرانا چاہیئے تا وہ وقت آنے پر اپنی عصمت کی حفاظت کر سکیں اور جب جنگ میں عورت کی ضرورت پڑے تو وہ لڑ سکیں لیکن یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے مرد کو لڑنے کے لئے بنایا ہے، عورت کو نہیں۔ عورت اس وقت ہی میدان جنگ میں حصہ لے سکتی ہے۔ جب مرد نہیں رہیگا یعنی وہ لڑتے لڑتے جنگ میں ختم ہو جائے گا اُس وقت عورت کا میدان میں آنا لازمی ہو گا۔" (الفضل ۲۳ اپریل ۱۹۴۴ء)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ، بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے طور پر کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ½ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ½ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ⅖ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔

اوّل:۔ زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم:۔ اہل حرفہ کا۔ سوم:۔ ملازمین کا۔ چہارم:۔ مستورات کا اور پنجم:۔ مختص بالذات۔ اول، دوم اور سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اُسی صوبہ میں خرچ ہوگی اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ انکے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائیگا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کیلئے جاری ہونگے۔ ممبران بطور ٹرسٹی ہونگے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہیگی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی۔ جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام۔

ناظر تعلیم ربوہ

نوٹ:۔ وعدہ درج ذیل فرما کر فارم ہذا واپس ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

رقم وعدہ ماہوار یا ششماہی	نام معہ پورا پتہ

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب مورخہ یکم دسمبر بروز بدھ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم تقریباً ۴۰ سال تک پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چھبول رہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالحمید

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان کی خود نوشت سوانح حیات

تحدیث نعمت

103

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے چوہدری صاحب کے مشاہدات نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم، ایثار، خلوص حق گوئی، ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلو پیڈیا۔ پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵ روپے مجلد ۲۰ روپے

محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

میری والدہ یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی وہ نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

زنجام عشق
طاقت کا
بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ ۲۵ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے
ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں
اس کا استعمال از حد مفید ہے۔
مکمل کورس ۲۰/- روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

دعائے مغفرت

حلقہ سمن آباد لاہور کے ایک مخلص بزرگ محترم ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب بنارسی ۷ نومبر ۱۹۷۱ء کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

نماز جنازہ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور نے پڑھائی جس کے بعد قبرستان میانی صاحب لاہور میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے آمین۔

(ملک شاہد مقصود احمد خان۔ ۱ نیو سمن آباد۔ لاہور)

۲۔ میرے خسر مکرم میاں حسن دین صاحب ہو سے والا ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۷ر نومبر ۱۹۷۱ء مطابق ۲۷ر رمضان المبارک (۱۳۹۱ھ) قریباً ۹۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم نے اپنے اوائل شباب میں احمدیت کو قبول کیا تھا جس کے بعد آپ کو بہت سی تکالیف کا سامنا ہوا لیکن آپ ثابت قدم رہے۔ تبلیغ کے شیدائی تھے جہاں جاتے مجلس جما لیتے اور تبلیغ شروع کر دیتے آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں بہت سے لوگوں کو احمدیت کے نور سے منور ہونے کی توفیق ملی۔ مہمان نوازی کی صفت آپ میں نمایاں تھی بعض اوقات اپنا کھانا بھی مہمانوں کو دے دیتے۔ موصی تھے اس لئے آپ کا جنازہ ۱۸ر نومبر کو ربوہ لے جایا گیا۔ نماز مغرب کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد (ہومیو) چک چٹھہ۔

درخواستِ دعا

۱۔ عزیزم محمد منظور اس وقت مشرقی پاکستان میں قومی خدمات بجا لا رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُسے ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے۔ آمین (میاں خان۔ احمد نگر)

۲۔ مکرم عبدالواحد صاحب آف رہتاس کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شمس الدین دارالصدر غربی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے پھوپھا سید احمد علی صاحب ڈرگ روڈ کراچی کا ہاتھ شکار کھیلتے ہوئے بندوق کی نالی پھٹنے سے شدید زخمی ہو گیا تھا۔ اب ہاتھ کو بچانے کے لئے اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے (خواجہ عبدالمومن گولبازار۔ ربوہ)

۴۔ میرے اباجان کی صحت ان دنوں ٹھیک نہیں رہتی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(ساجدہ رزاق بنت عبدالرزاق صاحب کمیشن ایجنٹ بھریارڈ ضلع نوابشاہ)

۴۔ جملہ احباب سے خاکسار کی مشکلات اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے اور اہل و عیال کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود احمد سعید۔ ربوہ)

دفینے کی تلاش میں کیوں پھریں،

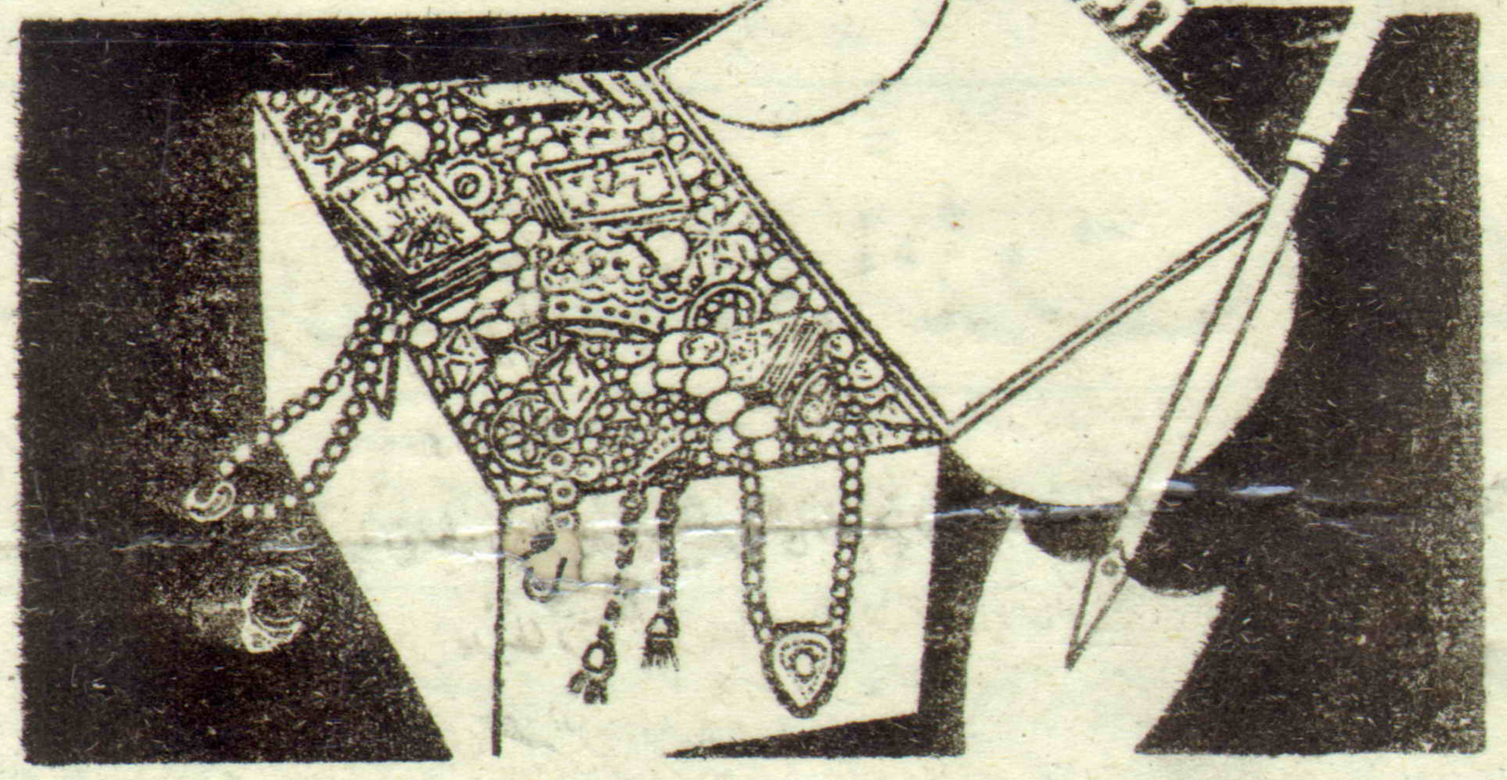

آپ کے لئے یقینی اور آسان طریقہ یہ ہے کہ

منافع مع بونس ڈیپازٹ اسکیم
میں روپیہ لگائیے

اس طرح محنت کے بغیر آپ کی رقم صرف سات سال میں دگنی ہو جاتی ہے۔

- آپ دس ہزار تک کی رقم یکمشت یا قسطوں میں جمع کرا سکتے ہیں۔
- اپنی رقم یا اس کا ایک حصہ جب چاہیں واپس لے سکتے ہیں۔
- آپ کی مرضی ہے کہ آپ ۶ فیصد سالانہ منافع اور بونس لیں یا منافع کے بدلے بھی بونس ہی لیں۔ دونوں صورتوں میں ہر سو روپے کے لئے بونس اور منافع کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

پانچ سال سے پہلے	۶ فیصد سالانہ منافع
پانچ سال بعد	۶۰ روپے بونس یا ۲۱ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع
چھ سال بعد	۷۸ روپے بونس یا ۲۶ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع
سات سال بعد	۱۰۰ روپے بونس یا ۳۲ روپے بونس اور ۶ فیصد منافع

قریبی ڈاک خانے یا اپنے ضلع کے نیشنل سیونگ آفس میں تشریف لائیے!

پوسٹ آفس سیونگ بینک

اپنے گھر بار کے لئے بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

NATIONAL 588-G

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھمب جوڑیاں سیکٹر میں ہماری فوج برابر آگے بڑھتی جا رہی ہے

مشرقی پاکستان میں ہر جگہ دشمن کے دباؤ کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ جاری ہے، بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری

راولپنڈی ۹ دسمبر۔ کل سرکاری ترجمان نے بتایا کہ مقبوضہ کشمیر میں دریائے توی کو پار کر کے ہماری فوج برابر آگے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ چھمب جوڑیاں سیکٹر میں پیش قدمی کرتے ہوئے دشمن کے ۱۰۲ سپاہی گرفتار ہو گئے۔ ۱۱ ٹینک ہاتھ لگے۔ اور بہت سے ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ کئی ٹینک شکن توپوں پر بھی قبضہ کر لیا گیا۔ جو جیپوں پر نصب تھیں۔ واہگہ اٹاری سیکٹر میں ہماری فوج نے دو اور گاؤں پر قبضہ کر لیا۔ مشرقی پاکستان کے تمام علاقوں میں ہماری جانباز فوج مضبوطی کے ساتھ قدم جمائے ہوئے ہے اور دشمن کے دباؤ کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے دلیری اور جرأت کے شاندار کارنامے سر انجام دے رہی ہے۔ ہلی کے علاقہ میں دشمن نے ہیلی کوپٹروں کے ذریعہ اپنی دو کمپنیاں اتاری تھیں مگر ہماری فوج نے چن چن کر ان کا خاتمہ کر ڈالا۔ ہماری فضائیہ نے گزشتہ دو راتوں میں بھارت میں جودھ پور، امرتسر، پٹھانکوٹ، جموں، سرینگر اور اننت ناگ۔ جموں اور جیسلمیر کے مقامات پر بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری کر کے انہیں تباہ و برباد کر ڈالا۔ ہمارے سب جہاز حفاظت کے ساتھ واپس آگئے۔ ہمارے جہازوں نے دشمن کی بری فوج کے اگلے مورچوں پر بھی حملے کئے اور اسے شدید نقصان پہنچایا۔ دشمن نے کراچی کی شہری آبادی پر بمباری کی ہے۔

مشرقی پاکستان سے آمدہ تازہ خبریں مظہر ہیں کہ تمام سرحدی علاقوں میں زوردار جنگ ہو رہی ہے۔ جیسور میں گھمسان کا معرکہ ہے یہاں پر دشمن کے دو ہوائی جہاز مار گرائے۔ اور ۲ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ کلسم میں دشمن کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے مگر ہماری فوج ثابت قدمی کے ساتھ ڈٹی ہوئی ہے۔ سلہٹ میں جنتی پور کے مقام پر دشمن کو گھیر لیا گیا ہے۔ اور اس کی دو کمپنیوں کا جو ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ اتری تھیں صفایا کر دیا گیا ہے۔

رنگ پور اور دیناج پور پر دشمن کی آگے بڑھنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ لال منیر ہاٹ میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ مومن شاہی کی شمالی سرحدوں پر اور کومیلا اور اکھوڑہ میں بھی دشمن کو آگے بڑھنے سے روک دیا گیا ہے۔

سرکاری ترجمان نے کہا کہ سلہٹ، کومیلا اور جیسور پر ہمارا پورا کنٹرول ہے۔ ہندوستان کی طرف سے ان پر قبضہ کا دعویٰ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔

مسٹر بھٹو آٹھ ممبروں کے وفد کے ہمراہ امریکہ روانہ ہو گئے

پشاور ۹ دسمبر۔ پاکستان کے نامزد نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو آٹھ ممبروں کے ایک وفد کے ہمراہ کابل کے راستے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

پشاور سے روانہ ہوتے وقت آپ نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان جارحیت کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گا۔ ہم حق پر ہیں اس لئے انشاء اللہ ہم ہی کامیاب ہوں گے۔

جنرل اسمبلی نے جنگ بند کرنے کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کر لی

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کل گیارہ کے مقابلہ میں ۱۰۴ ووٹوں کی بھاری اکثریت سے وہ قرارداد منظور کر لی جس میں پاکستان اور بھارت کو فوری طور پر جنگ بند کرنے اور اپنی فوجوں کو اپنی اصل سرحدوں پر واپس لے جانے کے لئے کہا گیا ہے۔ اور دونوں ملکوں کی سرحدوں پر اقوام متحدہ کے مبصر مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ پاکستان کے مبصرین نے اسے پاکستان کی اخلاقی اور سیاسی فتح قرار دیا ہے۔

صدر پاکستان نے قومی دفاعی فنڈ قائم کر دیا

دل کھول کر اس میں حصہ لیں اور اپنی بہادر فوج کے ہاتھ مضبوط کریں

اسلام آباد ۹ دسمبر۔ صدر پاکستان آغا جنرل محمد یحییٰ خان نے قومی دفاعی فنڈ قائم کیا ہے اور تمام پاکستانیوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ دل کھول کر اس میں حصہ لیں۔ اور اس طرح اپنی بہادر اور جانباز فوج کے ہاتھ مضبوط کریں۔

صدر پاکستان نے کہا ہے کہ ہماری شیر دل مسلح فوج مکار دشمن کے ساتھ جنگ کرتے ہوئے بہادری جرأت اور دلیری کے جو جوہر دکھا رہی ہے جن پر پاکستان کو بجا طور پر فخر ہے قوم کو چاہیئے کہ دفاعی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور اس طرح اپنی فوج کے ہاتھ مضبوط کرے آپ نے فرمایا قوم اس وقت ایک آزمائش کی گھڑی میں سے گزر رہی ہے۔ ہر ایک پاکستانی کا یہ فرض ہے کہ وہ دن رات جائزہ لے کہ ملک کے دفاع کے لئے وہ کیا خدمت کر رہا ہے ہر شخص اپنے آپ کو محاذ جنگ پر سمجھے اور ملک کی خدمت کرے۔ ہمیں انتہائی کفایت کے ساتھ کام لینا چاہیئے ہماری کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی ضائع نہیں ہونی چاہیئے اور پیداوار میں اضافہ کے لئے ہم جو کچھ بھی کر سکتے ہیں وہ ہمیں ضرور کرنا چاہیئے۔

آپ نے تجویز پیش کی کہ وہ ملازمین جن کی تنخواہ دو ہزار روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ ہے اپنی ماہوار آمد کا دس فی صد دفاعی فنڈ میں پیش کریں اور دیگر ملازمین تنخواہ کا پانچ فی صد دیں۔ تمام بنکوں اور ڈاکخانوں کو یہ فنڈ جمع کرنے کی ہدایت دے دی گئی ہے رقوم نقدی کی صورت میں یا ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ اور تمسکات کی صورت میں بھی دی جا سکتی ہیں۔

غیر ملکی خواتین اور بچوں پر بھارتی طیاروں کی فائرنگ

ڈھاکہ ۹ دسمبر۔ بھارتی ائیر فورس کے بمبار اور فائٹروں نے ان غیر ملکی خواتین اور بچوں پر جو ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر ان طیاروں کا انتظار کر رہے تھے جنہیں انہیں ڈھاکہ سے نکال کر بنکاک لے جانا تھا۔ حملہ کر دیا۔ اور بم گرانے کے علاوہ گولیوں کی بے پناہ بوچھاڑ بھی کی حالانکہ بھارت یقین دہانی کرا چکا تھا کہ ان غیر ملکیوں کے انخلاء کے دوران بھارتی طیارے ڈھاکہ ایئرپورٹ پر حملہ نہیں کریں گے۔ ڈھاکہ سے نکالے جانے والی یہ عورتیں اور بچے امریکی برطانوی۔ روسی۔ ہنگرین۔ مغربی جرمن فرانسیسی اور رومانوی تھے۔

چین ہر موسم میں پاکستان کو فوجی سامان پہنچاتا رہیگا

لندن ۹ دسمبر ڈیلی ٹیلی گراف کے نامہ نگار آئین کول ون نے ایک حالیہ اشاعت میں چین اور پاکستان کے مابین زیر تکمیل سڑک کی تعمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ سڑک عنقریب مکمل ہو جائے گی جس کے بعد ہر موسم میں چین سے فوجی اور دیگر سامان پاکستان پہنچتا رہے گا۔ نامہ نگار نے اس سڑک کی تعمیر کو انجینئرنگ کا ایک بڑا نادر کارنامہ قرار دیا ہے۔ انٹیلی جنس کے یورپی ماہرین کے مطابق اس راستہ سے پاکستان کو سامان کی مسلسل بہم رسانی سے چین پاکستان کو یہ یقین دلانا چاہتا ہے کہ وہ اپنے فوجی حلیف کو آزمائش کے وقت تنہا نہیں رہنے دے گا۔ چین میں یارقند کے علاقہ سے یہ سڑک شروع ہوتی ہے جو آزاد کشمیر سے گزرتی ہوئی گلگت کے پاکستانی علاقہ سے آن ملتی ہے۔

بھارت نے امریکی جہاز چھوڑنے سے انکار کر دیا

واشنگٹن ۹ دسمبر۔ بھارت نے گزشتہ دنوں چاٹگام جانے والا جو امریکی مال بردار جہاز زبردستی روک لیا تھا اسے واگزار کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ نے بھارت سے اس جہاز پر زبردستی قبضہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جواب طلب کیا تھا بھارت کے ایک اعلان کے مطابق اس جہاز کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جائے گا۔ جب تک یہ یقین نہ دلایا جائے کہ اس میں پاکستان کے لئے کوئی اسلحہ نہیں لے جایا جا رہا۔

ہیتھ کو اندرا کا پیغام موصول ہو گیا

لندن ۹ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم مسز گاندھی نے برطانوی وزیر اعظم ایڈورڈ ہیتھ کو جو پیغام بھیجا تھا۔ وہ انہیں موصول ہو گیا ہے۔ مسٹر ہیتھ کی لندن کی سرکاری رہائش گاہ ۱۰۔ ڈاؤننگ سٹریٹ کے ترجمان نے پیغام کے مندرجات بتانے سے انکار کر دیا۔ دریں اثناء برطانوی وزیر خارجہ ایلک ڈگلس ہیوم نے وزارت خارجہ میں بھارت اور پاکستان کے ہائی کمشنروں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۷۵